

علامہ نقوی کے کارناموں پر ایک طائرانہ نظر

ادیبہ بنت زہراء نقوی ندوی الہندی صاحبہ
معلمہ جامعۃ الزہراء، بڑا باغ، زہرا کالونی، لکھنؤ

- ✽ اخبارات میں شائع
- ✽ انٹرنیٹ پر متعدد اقتباسات
- ✽ کتب عربی، کرد زبان، جرمن زبان، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں میں ترجمہ کی گئیں
- ✽ ۳۰ حصص میں تفسیر، زیر تصنیف
- ✽ مدینۃ العلوم علی گڑھ (ایک منفرد حوزہ علمیہ) کے بانی اور ڈائریکٹر
- ✽ امریکہ، برطانیہ، جاپان، کوریا، ہانگ کانگ اور دوسرے ممالک کا علمی سفر۔ تقاریر و مقالہ کی پیش کش اور کانفرنسوں میں شرکت
- سیمینار اور کانفرنسیں:**
- ✽ علی گڑھ میں اسلام اور امن پر دوروزہ سیمینار کا اہتمام کیا۔ ۱۹۹۷ء
- ✽ علی گڑھ میں، ’اسلام اور حقوق انسانی‘ پر سیمینار کا اہتمام کیا (شراکت آذرمی دخت صفوی) ۲۰۰۴ء
- ✽ مدینۃ العلوم، علی گڑھ میں متعدد سیمینار اور ورک شاپ (کارگاہ) کا اہتمام کیا۔
- ✽ کنکٹی کٹ اور نیوجرسی، امریکہ میں ایک سلسلہ تقاریر بعنوان اسلام کے بارے میں عام غلط فہمیاں ۲۰۱۵-۲۰۱۶ فروری

نام: سید علی محمد نقوی
تاریخ پیدائش: یکم جنوری ۱۹۵۳ء
گھر (وطن) کا پتہ: ۱۹، نیشنل کالونی، امیر نشان، علی گڑھ، ہندوستان
گھر کا فون: (91-571)2402364
موبائل: 09358252345
ای میل: alinaqavi@yahoo.com

تعلیمی پس منظر:

بی۔ ٹی۔ ایچ۔ (دینیات)، فرسٹ ڈویژن، فرسٹ پوزیشن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ۱۹۷۱ء
ایم۔ اے۔ (انگریزی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، ۱۹۷۱ء
ایم۔ ٹی۔ ایچ، فرسٹ ڈویژن، فرسٹ پوزیشن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ ۱۹۷۳ء
پی۔ ایچ۔ ڈی۔ (تہران یونیورسٹی، ایران)
علمی نموداری اور اہم علمی خدمات:

- ✽ ۱۶ مطبوعات، فارسی، انگریزی، عربی اور دوسری زبانوں میں۔
- ✽ سو سے زائد مضامین اور مقالے موقر جرائد

- ۲۰۰۱ء * مدرسہ نصاب کی اصلاح پر کانفرنس، حیدرآباد۔
- مارچ ۲۰۰۲ء * ”مسلم دنیا کو تازہ چیلنج“ پر کانفرنس۔ منعقدہ ۲۲ دسمبر ۲۰۰۳ء بمقام تہران میں شرکت۔
- * بین الا دیان نشست، واشنگٹن، سنٹر آف انٹرفیٹھ ڈائیلاگ، ۲۵ جولائی ۲۰۰۴ء
- * عیسائی مسلم ڈائیلاگ (مکالمہ)، ساؤتھ کیرولنا، امریکہ میں پیش کش۔ ۲ اگست ۲۰۰۴ء
- * بین الا دیان گول میز مباحثہ، تھینکس گونگ اسکوائر، ڈلاس۔ ۷ اگست ۲۰۰۴ء
- * لوئی ولے یونیورسٹی، امریکہ میں منعقدہ ”بین الا دیان مکالمہ کے اصول“ کے موضوع پر ورک شاپ (کارگاہ) میں پروفیسر سوڈلر اور پروفیسر پال نینڈر کے ہمراہ شرکت ۱۱ مئی ۲۰۰۵ء
- * نوٹرے ڈیم، ساؤتھ بنڈ، انڈیانا میں لکچر بعنوان ’اسلام میں امن سازی‘۔ ۱۳ مئی ۲۰۰۵ء
- * اسلامی ثقافتی مرکز (خانہ فرہنگ اسلامی) لوئی ولے میں ’مسلم صورت حال اور ہمارے چیلنج‘ کی پیش کش ۱۵ مئی ۲۰۰۵ء
- * اے آف تھسٹیمین، انٹرنیشنل تھامس مرٹن سنٹر میں پیش کش بعنوان ’اسلام اور عیسائیت کے درمیان افہام و تفہیم اور تاریخی بوجھ‘ ۱۷ مئی ۲۰۰۵ء
- * اوئس ولے انڈیانا میں وہاں کی مسلم جماعت کے زیر اہتمام ’بین الا دیان نشست‘ ۱۸ مئی ۲۰۰۵ء
- * لوئی ولے پریسیڈینٹ تھیالوجیکل سیمینری میں بین المذاہبی گول میز بات چیت۔ ۱۹ مئی ۲۰۰۵ء
- * سینٹر آف اسلامک سوسائٹی آف نارٹھ امریکہ میں پیش کش ’کیا کرنا چاہئے‘۔ ۲۰ مئی ۲۰۰۵ء
- * پک ہال، شگا کو یونیورسٹی میں ’یو۔ ایس۔ اے۔ (امریکہ) میں اسلامی علم و تعلیم کے موضوع پر گول میز مباحثہ۔ ۲۱ مئی ۲۰۰۵ء
- * مسلم کمیونٹی سنٹر، شگا کو میں مسلم جماعت سے ملاقات، ’آج کے مسلمانوں کے مسائل‘ پر مباحثہ ۲۲ مئی ۲۰۰۵ء
- * عمر ابن خطاب فاؤنڈیشن، لاس اینجلس میں سیمینار۔ پروفیسر فصیح عثمان کے ہمراہ شرکت۔ ۲۴ مئی ۲۰۰۵ء
- * ریگاس سینٹر میں ’بین الا دیان ملاقات‘ رپورڈ ریگاس اور ڈاکٹر نذیر خواجہ کے ساتھ۔ پیسا ڈینا، کیلیفورنیا، ۲۵ مئی ۲۰۰۵ء
- * سیٹھا اینا کے ٹمپل بیٹھ، شالوم میں یہودی و عیسائی مذہبی علماء کے ہمراہ بین الا دیان ملاقات، ۲۶ مئی ۲۰۰۵ء
- * انٹرفیٹھ کاؤنسل آف لاس وگاس اور اسلامک کونسل آف نوواڈا کے زیر اہتمام بین الا دیان ملاقات۔ ۲۷ مئی ۲۰۰۵ء
- * پیش کش ’اسلام میں امن سازی کی دینیات‘ فلر سیمینری، ۲ جون ۲۰۰۵ء
- * مقالہ بعنوان ’معیار پسندی (اسوہ پسندی) مادیت، حقیقت پسندی: جوہر اسلام کا تجزیہ کرتے ہوئے‘، پیش کیا،

العین، متحدہ عرب امارات

✽ ہندوستان میں مسلم تعلیم، پر کانفرنس، رائے چک میں شریک۔

✽ پیش کش بعنوان ’مسلمانوں کے مذہبی تصور کی تجدید‘
کاری کا ایک خاکہ آئی۔ آر۔ ای۔ ڈی انسٹی ٹیوٹ، لاہور،
تین روزہ کانفرنس۔ ۲۳ تا ۲۷ جولائی ۲۰۰۶ء

تعلیمی پس منظر اور وابستگیاں

تدریسی حیثیت

مدینۃ العلوم، علی گڑھ میں تدریس اور انتظام کی دیکھ

بھال

پیشہ ورانہ وابستگیاں

بانی جنرل سکریٹری، مدینۃ العلوم، سیمنری، (تا ایس دم)

ڈائرکٹر انٹرفیٹھ سنٹر آف ریسرچ اینڈ پبلیکیشن (ناظم،

بین الا دیان مرکز برائے تحقیق و اشاعت)

صدر، امامیہ مشن، ہند

بانی ممبر، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

ممبر انتظامیہ عاملہ، آل انڈیا ملی کونسل

پروفیسر مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

آیۃ اللہ العظمیٰ مرزا جواد تبریزی کا ارتحال پُر ملال

افسوس کہ ۲۰ نومبر ۲۰۰۶ء کو فقہ کے مشہور استاد آیۃ اللہ مرزا جو اترہیزی کا ایران میں انتقال ہو گیا۔ آپ کی رحلت سے درس خارج کے نظام تدریس کو زبردست نقصان ہوا۔ ادارہ رہبر معظم نیز دیگر آیات عظام و علماء کرام و پسمندانگان مرحوم کی خدمت میں تحریریت پیش کرتا ہے اور مؤمنین سے ایصال ثواب کی استدعا کرتا ہے۔

رہبر ملت، علمبردار اتحاد بین المسلمین صفوة العلماء مولانا سید کلب عابد نقوی رحمت مآبؒ کی یاد میں ہونے والی مجلسیں امسال انشاء اللہ العزیز ۱۶، ۱۷ اور دسمبر ۲۰۰۶ء کو قائد ملت کے زیر نگرانی بمقام دار السلام ہند حسینہ حضرت غفران مآبؒ واقع مولانا کلب حسین روڈ چوک لکھنؤ ۳ میں منعقد ہوں گی جن میں ملک و بیرون ملک کے علمائے کرام و ذاکرین عظام کے بیانات ہوں گے۔ تمام اضلاع کے مومنین سے شرکت کی گزارش ہے۔

بقیہ نظام ازدواج -----

وکیل مرد کہے: قَبِلْتُ التَّكَاحَ لِمَوَكَّلِي عَلَى
الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ بِالشَّرْطِ الْمَعْلُومِ۔

وکیل عورت کہے: رَوَّجْتُ مَوْكِائِي مَوْكِلَكَ عَلَى
الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ بِالشَّرْطِ الْمَعْلُومِ۔

وکیل مرد کہے: قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمَوْكِلَی عَلَی الْمَهْرِ
الْمَعْلُومِ بِالشَّرْطِ الْمَعْلُومِ۔

اسی طرح تمام صیغے جاری کئے جائیں۔

صیغہ توكيل

بہتر یہ ہے کہ بعد عقد ایک شخص نارح سے صیغہ توکیل کے اجراء کی اجازت لے لے اور دوسرا شخص عورت کی طرف سے قبول توکیل کا وکیل ہو جائے۔ پھر

وکیل مرد کہے: وَكَلْتُ فَلَانَةً فِي الطَّلَاقِ عَنِّي بِنَفْسِهَا أَوْ
بِوَكِيلِهَا بِالشَّرْطِ الْمَعْلُومِ۔

وکیل عورت کہے: قَبِلْتُ التَّوَكُّلَ لِمُؤَكَّلَتِي
بِالشَّرْطِ الْمَعْلُومِ

